نے اس خیال سے کہ اس کا حجم بڑھ جائے گا اور نتیجتاً قیمت بھی بڑھ جائے گی، اس منصوبے کو آگے نہیں بڑھایا۔ جہاں تک میرا حافظہ ساتھ دیتا ہے، مولانا مرحوم و مغفور کی طرف سے قرآن مجید کے ترجمے کی متن سے علیحدہ اشاعت کے بارے میں جو رائے آئی تھی وہ یہ تھی کہ "متن سے جدا تراجم کی روایت متن سے دوری کی بنیاد بن سکتی ہے"۔ قرآن مجید سے پہلے کے صحائف کی تاریخ پر نظر ڈالنے سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے۔ بعد میں مختلف مرحلوں پر قرآن حکیم کے کیسٹس مختلف قاریوں کی آوازوں میں شائع ہوئے اور مقبول بھی ہوئے مگر متن سے علیحدہ ترجمہ میرے خیال میں نشر نہیں کیا گیا۔ یہ بات کیونکہ فوری طور پر میرے ذہن میں آئی تھی، سو میں نے چاہا کہ آپ تک پہنچائی جائے۔ صاحبان علم، علمائے کرام اور فقہائے محترم ظاہر ہے بہتر سمجھتے ہیں اور وہ ان امور پر اظہار خیال فرمانے کا استحقاق رکھتے ہیں۔ میں نے یہ واقعہ برسبیل روایت نقل کیا ہے۔

خالد مسعود، فیصل آباد

رسالہ خریدنے کی وجہ اس کی ظاہری چمک دمک، عمدہ ٹائٹل، عمدہ کتابت اور ایسا انداز تحریر تھا کہ میں نے فوراً ہی اپنے عزیز کے ہاتھ پر چندہ رکھ دیا۔ اب میں سوچ رہا تھا کہ جیسے رسالے کے چہرے پر نئے دیکھنے والے کے لیے ایک دلکش مسکان ہے، خوش آمدید لکھا ہوا ہے، آنکھوں میں بلاوے کی التجا ہے اسی طرح اس جماعت کے داخلہ گیٹ پر کوئی معصوم صورت، دل نواز مسکراہٹ والا، دل لبھانے والا، آنکھوں میں مقناطیسی کشش والا محبوب صورت بزرگ بیٹھا ہو جسے دیکھ کر مجھ جیسا بے ہمت، بے عمل مگر اچھا بننے کا تھوڑا طلب گار، اپنی کم علمی پر شرمندہ مگر مزید علم کا خواہش مند، مخصوص مولوی سے ڈرا سہا ہوا، خواہش کرے کہ اندر جھانک کر دیکھوں کہ اندر کیا ہے۔ اس دفعہ آپ کے بلکہ میرے بھی (چندہ دیا ہے، کوئی مذاق تو نہیں ہے!) ترجمان القرآن میں "پھر کیوں تم شکرگزار نہیں ہوتے" پڑھا۔ ایک ایک لفظ دل میں اترتا چلا جاتا ہے۔ اس پر مولاناؒ کی تفصیل، رونگٹے کھڑے کر دیتی ہے۔ انسان اپنی حقیقت جان لے تو شاید یہ اپنی میں میں سے شرمندہ ہو۔

شاہد اسلام، فورٹ عباس

تین سال سے ترجمان القرآن باقاعدگی سے پڑھ رہا ہوں۔ علمی اور معیاری رسالہ ہے۔ تربیت، حالات سے ہم آہنگ، اخبار امت سے مزین گویا کہ ہمہ گیریت سے لیس مجلہ ہے۔ سستی و کاہلی، بہترین مضمون تھا۔ آپ کی اور خرم مرادؒ کی مساعی نے خوب رنگ دکھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اس کا اجر آپ کو دے سکتا ہے۔

محمد عاکف، لاہور

آپ انگریزی میں رسالہ نکالیں تو شوق سے جتنے انگریزی الفاظ چاہے، لکھیں۔ لیکن اردو رسالے میں: **derivatives, spread, methodologies, pattern,**؟ کیا ان کے متبادل نہیں؟ اس طرح اتھارٹی، وژن، اردو داں کیسے سمجھے؟